

## صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعہ المبارک مورخہ 05 اگست 2016ء بمطابق

کیم ذیقعد 1437 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

### تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔  
أَفْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا  
يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ۔ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمِ۔  
(ترجمہ): کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ  
گے۔ تو خدا جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اس سے اونچی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عرش  
بزرگ کا مالک ہے۔ اور جو شخص خدا کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو  
اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے۔ اور خدا سے دعا کرو کہ  
میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ وَأَخْبِرُوا الدَّعْوَانَا  
أَنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔

### اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: یہ چھٹی کی درخواستیں ہیں: یہ سردار محمد ادریس 5 اگست، محمد شیراز خان، سردار اورنگزیب نلوٹھا، سردار محمد فرید خان، میڈم رومانہ جلیل، ملک قاسم خٹک، راجہ فیصل زمان، الحاج صالح محمد خان، میاں ضیاء الرحمان، سردار ظہور احمد، سلیم خان، فضل الہی، میڈم بی بی فوزیہ، میڈم خاتون بی بی۔ منظور ہیں جی؟  
(تحریک منظور کی گئی)

مفتی سید جانان: سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: یو منٹ۔ یہ کونسی چیز آور، کونسی چیز آور کے بعد، دد ہی نہ پس بہ تائم در کرم جی کنہ۔ دا، دا لبر تاسو، محمد علی! دد ہی نہ پس بہ تاسو لہ تائم در کرم جی پلیز، دا کونسچنز آور نہ پس بہ تائم در کرم۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: عرض دا دے، جی پلیز، مولانا صاحب! تہ یو دوہ منتہہ تشریف کیردہ پلیز۔ محمد علی، جی محمد علی? Withdraw، آج جی، محمد علی! مائیک چیک کریں، پلیز مائیک چیک کریں، مائیک چیک کریں پلیز۔ ان کا مائیک چیک کر لیں، مائیک چیک کریں پلیز۔ سٹم میں کوئی خرابی ہے دیکھ لیں انجینئر۔

ایک رکن: دا یو تھیک دے، دا صحیح دے۔

جناب سپیکر: جی محمد علی!

جناب محمد علی: جی مائیک کار نہ کوی، د بجلی سسٹم کنہی شہ خرابی راغلہی دہ، دا تہول کار نہ کوی۔

جناب سپیکر: چیک کر لو بھائی، چیک کر لو اس کو۔ آپ ادھر آجائیں، اس پہ بات کر لیں، اس پہ بات کر لیں، اس والے پہ بات کر لیں۔

جناب محمد علی: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شکر یہ جناب سپیکر۔ میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ شرینگل میں آراچی سی کی بلڈنگ تقریباً آٹھ سال پہلے بنی ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں یہ کونسا ہے؟

جناب محمد علی: کال اٹینشن۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، نو نو نو نو، یہ کونسین کے بارے میں ہے۔

نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: یہ ہے کونسین نمبر 3481، 3481۔

\* 3481 \_ جناب محمد علی: کیا وزیر آبنوشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی کے۔ 92 پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے، وہاں تقریباً 90 فیصد سے زیادہ آبادی چشموں اور دریا کا پانی پینے کیلئے استعمال کرتی ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ چشموں اور دریاؤں کے پانی میں ایسے عنصر شامل ہوتے ہیں جو کہ ٹی بی، گردوں اور گھٹنوں کے امراض کا سبب بھی بن سکتے ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو محکمہ نے پی کے۔ 92 میں اب تک پانی کے فلٹر کرنے کیلئے کتنے پلانٹس لگائے ہیں، اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں، نیز محکمہ کب تک فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): (الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن دیر بالانے پی کے 92 میں جون 2016 تک 35 سکیمیں مکمل کی ہیں جو کہ ایک لاکھ 16 ہزار افراد کو پینے کا صاف پانی بہم پہنچا رہی ہیں تاہم بقیہ آبادی اب بھی چشموں اور دروں سے پانی لاتی ہے۔

(ب) چشموں اور دریاؤں کا پانی عام حالات میں صاف ہوتا ہے، تاہم آلودہ پانی کے استعمال سے مختلف بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔

(ج) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن دیر بالا صاف پانی کو صارفین تک پہنچانے کیلئے سیڈی منٹیشن ٹینک اور Rapid and slow sand filter کے ذریعے فلٹر کرتی ہے، تاہم ان علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے فلٹریشن پلانٹس نہیں بنا سکتے۔

جناب محمد علی: جناب سپیکر! ما د پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نہ کوئسچن کرے دے، پہ ہغی کبھی ما دا تپوس کرے وو چہ زما پی کے۔ 92، چہ پہ دہی ضلع کبھی درہی حلقہ دی، پی کے۔ 92 دا 90% نہ زیاتہ علاقہ پہاری علاقو باندہی مشتمل دہ، دہی 90 پرسنت علاقو کبھی د دوئی نہ ما تپوس کرے وو چہ دلته زیات خلق د چینو او د سیندونو اوبہ خبکی، محکمہ نہ دا تپوس ما کرے وو، دوئی جواب ور کرے دے چہ پہ پی کے۔ 92 کبھی 35 سکیمونہ دی، زما پہ صوبائی حلقہ کبھی او دا توپل ایک لاکھ 16 ہزار کسانو تہ اوبہ ورکوی او باقی علاقہ چہ دی نو ہغہ د چینو نہ راخی۔ ما د محکمہ نہ جناب سپیکر! دا تپوس نہ دے کرے چہ تاسو ما تہ دا اووایی چہ دا زہ چہ کومہ خبرہ کوم، دا تھیک دہ کہ غلطہ دہ؟ پہ دیکبھی 90 پرسنت خلق د چینہ نہ اوبہ خبکی کہ د سیند نہ او کہ دہی خلقو تہ کہ دوئی جواب دا ورکوی چہ اوبہ راخی خو ہغہ بہ یا د سیند نہ راؤچتی شوہی وی یا بہ د چینہ نہ راؤچتی شوہی وی۔ بل جناب سپیکر! ما دا تپوس کرے دے چہ پہ دہی اوبو کبھی داسی کیمیکل شامل وی چہ ہغہ مختلف قسمہ بیماریاں پیدا کوی، ہغہ د گردو پہ شکل کبھی دے، د تہی بی پہ شکل کبھی دے، نور چہ کومہ بیماریاں دی، ہغہ فلٹر شوہی اوبہ نہ دی، پہ دہی شکل کبھی اوبہ راخی۔ دوئی د ہغی دا جواب ور کرے دے چہ د چشمو او د سیندونو اوبہ عموماً دا پاکہی وی، جناب سپیکر! کہ ما تہ ڈیپارٹمنٹ دا اووایی چہ دوئی د کوم Source نہ دا خبرہ کوی یا میدیکلی دوئی د کومہ لیبارٹری نہ دا تیسٹ کرے دے چہ د سیند اوبہ او د چینہ اوبہ دا Pure چہ دے نو دا خالص دے او دیکبھی د منرل واٹریا پہ دیکبھی د فلٹریشن پلانٹ ضرورت نشتہ۔ پہ "ج" کبھی ترہی ما ہم دغہ تپوس کرے دے جناب سپیکر! چہ زمونہر دا خلق د غرونو خلق، تاسو د ایل آرایج، ایچ ایم سی، کے تہی ایچ ریکارڈ راواخلی، تاسو تہ پہ دہی ہسپتال کبھی د گردو او د تہی بی او د نورو مختلف بیماریاں کہ تاسو د

ہسپتال نہ ریکارڈ راواخلی، دا تہول ہم د ملاکنڈ ډویژن د پہاری علاقو سرہ زمونږ پہ اوبو کبني پرابلمز دی نو دا ډیمانڈ زہ کومہ د ډیپارٹمنٹ نہ چي ولې هغه ځائي کبني اوبہ خلق څښکي او دا مسلسل بیمار يانې خوريري او د خلقو ژوند تباہ و برباد شو، نو فلٹريشن پلانټ خبره، نو د ډیپارٹمنٹ چي کومہ Reply راغلي ده نو ظاهره خبره ده، زه وایمه چي دا خوداسي کسانو دا جواب راکړے دے چي هغوی ته پخپله د دي پته نه لگي چي دي ممبر د سوات زمونږ نه څه کړي دي، مونږ څه ورکوؤ؟

جناب سپیکر: شاه فرمان خان!

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: شکریہ جناب سپیکر۔ معزز رکن نے جو سوال کیا ہے، اس سے پہلے پبلک ہیلتھ میں ایک Dorment لیبارٹری تھی، اس وقت تقریباً تین لیبارٹریز فنکشنل ہیں اور یہ واقعی ذمہ داری ہے پبلک ہیلتھ کی کہ وہ پانی کا پتہ چلائے اور اس کیلئے اگر فنڈز Available ہیں تو اس Purification کی بھی بات کرے لیکن میں آنریبل ممبر کو یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ ان کا تعلق ٹریڈری مینچر سے ہے، انہوں نے جو ڈیپارٹمنٹ سے سوال کیا، کبھی اس نے میرے ساتھ اس کے اوپر بات نہیں کی اور اگر آنریبل ممبر یہ بتا دیں کہ یہ واقعی اتنا سیریس ایشو ہے تو جتنے فنڈز ان کو ملے ہیں، انہوں نے اپنے طور پر اس کیلئے کیا بندوبست کیا یا تو اگر یہ بتادیں کہ ان کو فنڈز نہیں ملے؟ لیکن اگر یہ یہ کہتے ہیں کہ "دا ہم زما، او ستا ہم زما او زما ہم زما" تو اس طرح نہیں ہوگا۔ (تالیاں) میں آنریبل ممبر سے یہ سوال کرتا ہوں کہ آپ نے اپنے فنڈز ترجیحی بنیادوں پر اگر آپ کے علاقے کا پانی Contaminated ہے اور اگر اس کے اندر کیمیکلز ہیں تو ہو سکتا ہے دوسرے علاقے میں یہ مسئلہ نہ ہو تو آپ نے کیا Prioritize کیا ہوا ہے؟ میں آنریبل ممبر سے یہ سوال کرتا ہوں، بہر حال یہ آفیشلی ڈیپارٹمنٹ کو اپروچ کریں، بتادیں، ہم ٹیسٹ بھی کر لیں گے، Analysis بھی بتادیں گے اور بجٹ کے اوپر اس پر بات بھی کر لیں گے ان شاء اللہ۔

جناب سپیکر: جی محمد علی!

جناب محمد علی: جناب سپیکر! ما شاہ فرمان سرہ د پیسو حساب نہ دے کرے چي ستا حلقی ته خورويي تلي دی او زما حلقی ته خورويي راغلي دی؟ زه ورسره دا حساب نه کومه، هس که شاه فرمان دا خبره کوی چي تا ته ډيري پيسې تلي دی،

زہ اتحادی ایم، د جماعت اسلامی خپل شیئر دے، د شیر پاؤ گروپ خپل شیئر دے، د تحریک انصاف خپل شیئر دے، ما تہ زما د شیئر مطابق پیسې راځی، منسټر د ما تہ د خبرو چل نہ بنائی چې تا کوم ځائی پیسې ورکړی دی؟ هس، زہ د هغه حلقې ایم پی اے یمه، Elected سړې یمه، سکیمونه ما Identify کړی دی، ډیډک چیئرمین یمه، دوئی دې د خپل ډیپارټمنټ ذمه واری په ما نه رااچوی چې تا څه کړی دی؟ زہ د ډیپارټمنټ نه دا تپوس کومه، د ده نه، دا دوئی وائی چې ته زما سره نن نه، نن چې زہ د چا د دې کرسی نه خبرې کوم، دا زما دا منسټر صاحب دلته ناست دے، سی اینډ ډبلیو ډیپارټمنټ، زما د یو برج مسئله وه او په دې اسمبلی کبني چې ما هغه کومه جهگړه جوړه کړه، زہ درې کاله ذلیل شومه، زما په پل کار نه کیدو، چې کله ما اسمبلی فلور ته خبره راوړه، ففتی پرسنت کار په هغې اوشو، ان شاء الله په لسو ورځو کبني به هغه مکملیري۔ جناب سپیکر صاحب! دا منسټران دلته ناست دی، دا منسټران د اووائی، داسې ورځ نشته چې زہ Averagely کم از کم ستره اټهاره دفترې نه گورمه، د ده د ډیپارټمنټ د ضلعې ایکسین ته چې دا د هغه Responsibility ده، هغه که زما په ضلع کبني هلته ما ته پبلک هیلتھ سکیم کوی، دا د هغه ذمه واری ده چې دا اوبه د سیند نه راځی که دا د چینې نه راځی، دا په لاره راځی، دې ته گندگی راځی که نه راځی؟ دا فلټریشن پلانټ د ده ذمه واری ده که زما ذمه واری ده؟ ما ته سکیم راغله دے، ما سکیم جمع کړے دے، اوس د هغه سکیم کامیا بول، هغې ته فنډ ورکول یا د هغې فلټریشن پلانټ لگول، دا خود ډیپارټمنټ ذمه واری ده چې خلقو ته Pure او کلین واټر راشی۔

جناب سپیکر: محمد علی! ایک منٹ، مجھے چھوڑیں، آپ مجھے چھوڑیں بات کرنے کو۔

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: جی چیف منسټر صاحب، چیف منسټر صاحب بات کریں۔ نہیں، میں یہ کہتا ہوں کہ چیف منسټر صاحب Respond کر لیں۔

جناب وزیر اعلیٰ: جناب سپیکر! میرا خیال ہے کہ ایک کنفیوژن پیدا ہو گئی ہے یا مس انڈرسٹینڈنگ پیدا ہو گئی ہے تو ان دونوں کو بٹھا کر، محمد علی کو میں کہتا ہوں کہ آپ کا مسئلہ ہم حل کر دیں گے، جو طریقہ اس کا ہو گا، اس پہ ہم چلیں گے۔ ادھر اسمبلی میں ہم، چونکہ ہم ایک ہی ہیں۔

Mr Speaker: Next, next, next.

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: نہیں نہیں، میں میں، میں اس کو Respond کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: وہ ہو گیا جی، یہ کونسچن ختم ہو گیا جی۔ کونسچن 3511، جناب ملک نور سلیم خان۔

جناب سپیکر: Lapsed، کونسچن نمبر 3468، محمد علی۔

\* 3468 \_ جناب محمد علی: کیا وزیر آبنوشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ پی کے۔ 92 پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے، وہاں زیادہ تر آبادی دروں اور پہاڑوں میں ہے؛

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں پر خواتین زیادہ تر چشموں اور دریاؤں سے پانی لاتی ہیں جس سے خواتین کی بے پردگی اور کئی حادثات کا شکار بھی ہوتی ہیں؛

(ج) اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو پی کے۔ 92 کن کن یونین کونسلوں میں آبنوشی کی سکیمیں ہیں، نیز پانی جیسی عظیم نعمت سے محروم علاقوں میں کب تک آبنوشی کی سکیموں کی رسائی ممکن بنائی جائے گی، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد علی: جناب سپیکر! ہم دغہ سوال زما د محکمہ نہ دے۔

جناب سپیکر: محمد علی! چیف منسٹر صاحب یوخل دغہ اوکرو او زما خیال دے چھی

تاسو بہ دوارہ کبئینی پلیز، تاسو بہ ہغھی کبئینی دا دسکس کروی پلیز۔

جناب محمد علی: زہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہغہ بہ تہ پلیز۔۔۔۔۔

جناب محمد علی: نہ زما یو، زما یو گزارش دے جی۔

جناب سپيڪر: زه عرض ڪوم ڪنه، چيف منسٽر صاحب چي هغه خبره اوڪره، عنايت خان! مطلب دا دے چي دا چيف منسٽر ته، چيف منسٽر صاحب يو خبره اوڪره چي اوس هغه ڪمٽ-----

جناب محمد علي: جناب سپيڪر صاحب، جناب سپيڪر صاحب!  
جناب سپيڪر: جي.جي۔

جناب محمد علي: جناب سپيڪر! زه يو خبره ڪوم، گوري دا هم مناسبه نه ده جي چي زه دلته د علاقي مسئله راوڙمه، يره جي دا شاه فرمان صاحب د خفه ڪيري نه، په دريو ڪالو ڪيني به دفتر ڪيني شاه فرمان صاحب ما نه دے ليدلے نو زه چا ته فرياد اوڪرمه؟ زه دفتر ته ڄمه، په دفتر ڪيني دوئ نه وي، زما سره رابطه د دوئ نه ڪيري، مسئله زه دوئ ته نشم پيش ڪولے، آخر زه چا ته اووايمه جي؟ زما خودا ڄاڻي دے، اسمبلي ده، دلته زما مسئلي حل ڪيري، زه مسئلي نه راوڙمه، زه چا ته اووايمه؟ جناب سپيڪر! ڄنگه چي عاطف خان متعلق ما، اسمبلي ته يو Reply راغلي وه، په هغي ما اعتراض لگولے وو، گوري جي الحمدللّه زما خپل د ڪينٽ ممبرانو باندي اعتماد هم شته، داسي نشته، عاطف خان متعلق ما يو خبره ڪري وه چي د ده ڊيپارٽمنٽ اسمبلي ته ولي غلط جواب راليرلے دے؟ الحمدللّه ده پري ايڪشن واخستو، هغه خلق ڄوڪ Suspend دي، هغه خلقو خلاف ايڪشن ٿے هم واخستو چا چي اسمبلي ته غلط بياني ڪري وه، زه ٿے Appreciate ڪومه، منسٽر صاحب ته ما يو دوه مسئلو ڪيني وينا، Quick response ٿے ور ڪرے دے، مونڙ ٿے Appreciate ڪوڙ چي په ڪوم ڄاڻي ڪيني د ڊيپارٽمنٽ ڪمزوري ده نو چي زه هغه ڪمزوري نه وايمه، زما سره هلته مسئله نه حل ڪيري، زه دلته هم نه وايمه او په ڊي وجه چي ته په حڪومت ڪيني ٿے، د حڪومت رسوائی ڪيري نو زما ڪه دا گناه وي چي زه د حڪومت ممبريمه نو بيا به، زه به ريكويست اوڪرمه عنايت الله صاحب ته چي زما Resign د قبول ڪري، بس زه به بيا لاڙشم، ڪور به ڪينينمه، دا خوڄه مسئله نه ده جي۔ جناب سپيڪر!

جناب سپيڪر: جي.جي۔



جناب محمد علی: جناب سپیکر! ما سوال کرے دے چہ " آیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی کے-92 پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے، زیادہ تر آبادی دروں اور پہاڑوں میں رہتی ہے؟" ما شاء اللہ جواب خوئے تھیک را کرے دے چہ جی ہاں صحیح خبرہ دہ۔ پہ (ب) کبھی زہ تپوس کوم، "آیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں پر خواتین زیادہ تر چشموں اور دریاؤں سے پانی لاتی ہیں جس سے خواتین کی بے پردگی اور کئی حادثات کا شکار بھی ہوتی ہیں؟" جواب دوئ ورکوی چہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیر ہالاپی کے 92 میں اب تک جون 2016 میں 35 سکیمیں مکمل کی ہیں، ایک لاکھ 16 ہزار آبادی کو پانی مہیا ہو رہا ہے، باقی آبادی اب بھی چشموں اور دروں سے پانی لاتی ہے۔ زہ کہ صرف دا او وایمہ د دوئ 35 سکیمونہ دی، جناب سپیکر صاحب! ما نہ Written تا سو دلته اوس زما Resign اولیکئی د خان سرہ، پہ دہ 35 سکیمونو کبھی کہ خلور سکیمونہ ہم وو، خلور، 35 چہ دے یرہ غتہ خبرہ دہ، زہ بہ Resign کر مہ چہ زہ دہ معزز اسمبلی تہ دروغ وایمہ، (تالیاں) زہ بہ Resign کر مہ خو کم از کم ما تہ خفگان پرہی راخی۔ دیکبھی منسٹر تہ گناہ نشتہ جی، دیکبھی چیف انجینئر تہ ہم گناہ نشتہ، اسمبلی کبھی زہ کوئسچن راور مہ، ہغہ خی ہلتہ ضلعی تہ، دا غلط بیانی دہ، ضلعی نہ راخی او دلته بیا رسوائی وی او شرمندگی وی۔ زما پہ دہ بانڈی اعتراض دے، د پبلک ہیلتھ انجینئرنگ زما پہ ضلع کبھی چہ کوم ایکسیٹن دے، ہغہ پہ یو کال کبھی ماسوائے یو وزب چہ ما پہ زورہ راغبنتے وو، یو خائی کبھی سکیم کبھی خرد برد شوے دے، ہغہ چہ راغلی دے، اوسہ پورہی د ہغی تپوس ہم اونشو، خہ زمونہ خفگان پہ دہ بانڈی دے، پہ ضلعو کبھی خو خوک کار نہ کوی۔ جناب سپیکر! پہ (ب) کبھی ما تپوس کرے دے، پی کے-92 میں کن کن یونین کونسلوں میں آنوشی کی سکیمیں ہیں، کن کن یونین کونسلوں میں؟ زما بارہ یونین کونسلہ دی، دوئ 35 ویلی دی، پکار دی چہ ما تہ By name رالیبرلے وے، نمبر ون دا۔ نمبر تو دا، ما تہ 35 سکیمونہ یرہار تمنٹ نن دلته رالیبرلی وے، وینا خوئے کرہی دہ، 35 سکیمیں ہیں لیکن کدھر ہیں؟ ما تہ پکار دے چہ دلته ئے رالیبرلے، ما ترہی غوبنتی دی او اسمبلی تہ ہغوی ہغہ نومونہ نہ دی رالیبرلی، نیز پانی جیسے عظیم نعمت سے محروم علاقوں میں کب تک آنوشی کی سکیموں کی رسائی ممکن

بنائے گی؟ نو جواب تہ اوس غور کبیر دوہ جی، پی کے۔92 میں محکمہ کی کل 35 سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں، (ج) کے علاوہ اے ڈی پی، Year نوم نئے نہ دے ور کرے، پچاس سکیموں پر کام جاری ہے، آٹھ ہزار بانوے افراد مستفید ہوں گے۔ اے ڈی پی فلانی Year پکبئی نشتنہ، بل اے ڈی پی کبئی ہم نشتنہ او مزید چھ سکیمیں ہیں۔

جناب سپیکر: محمد علی صاحب، ستا کونسچن راغے، تھیک دہ، پلیز تائم دغہ دے کنہ۔

جناب محمد علی: زہ عرض کومہ جی۔

جناب سپیکر: شاہ فرمان خان بہ جواب ور کری۔

جناب محمد علی: Reply مکمل نہ دہ، نہ جواب مکمل نہ دے، Reply مکمل نہ دہ۔

جناب سپیکر: نو تھیک دہ کنہ، شاہ فرمان بہ ور کری۔

جناب محمد علی: جناب! دوئی وائی چپی، باقی آبادی کیلئے محکمہ نے ماسٹر پلان بنالیا ہے۔ اوس زہ دا تپوس منسٹر صاحب نہ کومہ چپی یو طرف تہ منسٹر صاحب وائی چپی تا لہ مونر فنہ در کرے تا خہ کر لو؟ بل طرف تہ ڊیپارٹمنٹ وائی چپی زہ ماسٹر پلان جو رومہ، نو چپی ماسٹر پلان تہ جو روپی نو بیا زما خنگہ جواب طلبی کوہی چپی تا خہ کر لو، دا خوشتا ذمہ واری دہ۔

جناب سپیکر: شاہ فرمان خان، پلیز۔

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): جناب سپیکر! پبلک ہیلتھ کا ایک مختص لمیٹڈ بجٹ ہوتا ہے اور Different areas کے اندر کہیں بینڈ پمپس، کہیں پریشر پمپس، کہیں پریٹوب ویلز اور کہیں پر گریوٹی سسٹم، یہ Area to area vary کرتا ہے اور Sources of water different ہوتے ہیں، سکیموں کی Nature different ہوتی ہے۔ یہ جو ہم بجٹ ایلو کیشن کرتے ہیں تو اس بجٹ ایلو کیشن میں اس ایریا کے حساب، اس ایریا کے حساب سے ایم پی اے اپنی Priority بتاتا ہے کہ اس کو فلٹریشن چاہیے یا سکیم چاہیے لیکن اگر آپ کو پبلک ہیلتھ کی طرف سے بجٹ مل جاتا ہے، آپ کی Constituency کو اور آپ اس کو استعمال کرتے ہیں اور پھر آپ کہتے ہیں کہ اس سے زیادہ ڈیپارٹمنٹ

کی Responsibility بنتی ہے، میں ایک بات کا جواب دینا چاہتا ہوں کہ میں اس فلور کے اوپر اگر کسی نے غلط جواب دیا تو میں اس جواب کے اوپر انکو آڑی کا آڑ دیتا ہوں، اس کے اندر ایک سینئر ذمہ دار ہوا، ایس ای ذمہ دار ہوا، چیف انجینئر ذمہ دار ہوا، چاہے وہ Suspend ہو، Dismiss ہو، گھر جائے، میں وعدہ کرتا ہوں، بلکہ ابھی آڑ دے رہا ہوں انکو آڑی کا لیکن جناب سپیکر! اپنے ایریا کی ضروریات کو Prioritize کرنا Within the budget یہ آزیل ممبر کا کام ہے، ہم نے یہ نہیں کہا ہوا کہ آپ اس کے اندر، اب دوسری بات یہ ہے کہ میں جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کبھی آپ نے یہ نہیں کہا کہ فنڈز کم ہیں اور اگر فنڈسٹریوشن، Priorities آپ کا اپنا مسئلہ ہے، یہ تو کئی پی ٹی آئی کے ممبرز آپ سے اٹھ کر سوال کریں گے اور میں آخر میں یہ Add کرنا چاہتا ہوں کہ چونکہ لوکل گورنمنٹ آپ کے پاس ہے اور یہ اختیار لوکل گورنمنٹ کے پاس بھی ہے تو کچھ مسائل ہم حل کر لیں گے اور کچھ مسائل آپ خود اپنے حل کریں۔ Thank you very much۔

جناب سپیکر: محمد علی صاحب بتائیں، آپ تقریر نہ کریں، پلیز تقریر نہ کریں۔ جی چیف منسٹر صاحب، چیف منسٹر صاحب۔

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): جناب سپیکر صاحب! میں اس میں ایک بات کی Addition کرنا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ یہاں پر اسمبلی میں کونسچر آتے ہیں اور پھر یہاں پر کبھی کبھی اس میں غلط، Misunderstanding یا باتیں ہو جاتی ہیں تو میں سب ایم پی ایز کو اور منسٹرز کو یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ جب کونسچر آتے ہیں، چاہے اپوزیشن کے ہوں چاہے گورنمنٹ کے ہوں، ان کے ساتھ اسمبلی میں جواب دینے سے پہلے ڈسکس کر لیا کریں تو اس میں سے آدھی چیزیں وہیں حل ہو جائیں گی، آدھے مسئلے بغیر بحث کے حل ہو جائیں گے اور لوگ مطمئن ہوتے جائیں گے، پھر اگر کوئی چیز ہم نے اسمبلی کے تھرڈ اس کولاکے پاس کرنا ہے تو وہ زیادہ بہتر ہو گا کہ ہم ادھر ہر وقت بحث میں پڑے رہیں اور پھر ہم کہیں کہ یہ ہو سکتا ہے اور یہ نہیں ہو سکتا، اس سے بہتر کیونکہ میں پہلے تین دفعہ منسٹر رہا ہوں اور ہمیشہ جب کونسچر آتے تھے تو میں اس ایم پی اے کو Contact کرتا تھا، ہمارے اور منسٹرز بھی کرتے تھے اور وہ آپس میں ڈسکس کر کے کچھ چیزیں اسمبلی سے باہر حل ہو جاتی تھیں اور جب اسمبلی میں ہم اٹھتے تھے تو وہ اپنا کونسچر واپس لے

لیتے کہ مجھے Already تسلی دی گئی ہے، تو یہ چیزیں ذرا بہت Important ہیں، یہ اسمبلی کا حصہ ہیں، یہ اس کو اس طرح نہ کریں کہ یہاں پر جنگ ہو رہی ہے اور ہم یہ نہیں کرنا چاہتے ہیں، تو ایک طریقہ کار موجود ہے، یہ ہم ایک ٹیم ہیں، سب ملکر کئی مسئلے ہم حل کر سکتے ہیں اسمبلی کے باہر، تو یہ پلیز آپ کریں، یہ ضروری ہے کہ آئندہ یہ نہیں ہو کہ یہاں پر کونسی آ یا اور ادھر ڈسکشن نہیں ہو، یہاں پر مسئلہ پڑا ہو، Responsible پھر منسٹر ہو گا کہ کیوں اس نے ڈسکس نہیں کیا؟

جناب منور خان: جناب سپیکر صاحب! یہ دفتر کی حاضری کی بات ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: جی، شاہ فرمان خان، پلیز۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: جناب! ماسٹر پلاننگ کی بات ہوئی تو میں اس ہاؤس کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ بڑا اہم نکتہ ہے کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا میں نے جتنا سروے کیا، بد قسمتی سے حلقے میں کسی جگہ پر بہت زیادہ سسٹمز لگی ہوئی ہیں واٹر سپلائی کی اور بہت ساری جگہ Ignored تھیں، سیاسی بنیادوں کے اوپر کلاس فور کی نوکری کیلئے ٹیوب ویلز تقسیم ہو گئے تھے، تو میں اپنے چیف منسٹر صاحب کو بھی بتانا چاہتا ہوں کہ ڈیپارٹمنٹ نے ایک ماسٹر پلان بنایا، اس ماسٹر پلان کے تحت ہر ڈسٹرکٹ اور ہر حلقے کے اندر وہ ایریا Reflect ہو گئے ہیں کہ جہاں پر پانی نہیں ہے۔ اب جو آپ کے جو فنڈز ہوں گے اور آپ کی جو سکیمیں ہوں گی، وہ صرف اس ایریا میں جناب سپیکر! منظور ہوں گی کہ جہاں ڈیپارٹمنٹ نے یہ کہا ہو کہ یہاں پر پانی کی ضرورت ہے اور وہ اس ماسٹر پلان میں Reflected ہے کہ ان بیچاروں کا پانی نہیں ہے اور اگر میں اپنی مرضی سے کسی خان نواب ملک کو ویسے ہی ٹیوب ویل دینا چاہوں تو وہ منظور نہیں ہو گا، Need basis کے اوپر ماسٹر پلان کے اندر Reflected area کے اوپر ہو گا۔

جناب سپیکر: چیف منسٹر صاحب۔

جناب وزیر اعلیٰ: شاہ فرمان صاحب کو Correct کرنا چاہتا ہوں، ہماری بڑی ڈسکشن ہوئی، Need basis پانی تو میں آپ کو سوارب کی جگہ بتا سکتا ہوں کہ ادھر ضرورت ہے پانی کی، ہم نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ جہاں پر پانی Contaminated ہوا ہے، خراب ہے، اس میں بیماریاں ہیں، وہ ہم Priority پر رکھیں گے، اگر آپ کہیں پانی، تو پانی میرے خیال میں ہر گاؤں میں ضرورت ہے اور میرے خیال میں ایک ہزار ارب

روپے بھی لے آئیں تو پورا نہیں ہو سکتا۔ Main ہمارا یہ مقصد ہے کہ جہاں پر پانی خراب ہے، جہاں پر بیماریاں پھیلتی ہیں، جس سے لوگوں کو تکلیف ہے، اس کو Priority پر رکھیں، اس کو ایک ماسٹر پلان کا فرسٹ Priority پر رکھیں اگر وہ پورا کر لیں اس کے بعد اگر سارا صوبہ کر سکتے ہیں تو وہ کر لیں۔  
جناب سپیکر: پھر محمد علی، 3478۔

\* 3478 \_ جناب محمد علی: کیا وزیر آبنوشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

- (الف) آیا یہ درست ہے کہ دیر بالا تین سب ڈویژن، دیر، واڑی اور شرینگل پر مشتمل ہے؛  
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ شرینگل سب ڈویژن 9 وارڈز ساونی، شرینگل، ڈوگدرہ، گوالدی، پاتراک شرقی، پاتراک غربی، بریکوٹ، ملکوٹ اور تھل پر مشتمل ہے؛  
(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ شرینگل سب ڈویژن میں سب ڈویژنل دفاتر نہیں ہیں؛  
(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

(i) محکمے نے اب تک شرینگل جیسے پسماندہ اور سب سے بڑی سب ڈویژن میں PHE کا سب ڈویژنل دفتر قائم نہیں کیا ہے؛

(ii) محکمہ دیر بالا سے اتنے بڑے سب ڈویژن کو کیسے کنٹرول کرتا ہے؛

(iii) محکمہ کب تک شرینگل میں سب ڈویژنل دفتر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب شاہ فرمان (وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں، بشمول اوشیری درہ، پالام، تارپتار، جہڑ اور دسلوڑ۔

(ج) جی ہاں۔

(د) (i) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا سب ڈویژنل دفتر شرینگل، ضلعی ہیڈ کوارٹر دیر بالا میں واقع ہے جو کہ مذکورہ یونین کونسل کے علاوہ اوشیری درہ یونین کونسل پالام، تارپتار، جہڑ، اور دسلوڑ کو بھی کنٹرول کرتا ہے اور یہ سب ڈویژنل دفتر ان تمام یونین کونسل کے عین وسط میں واقع ہے۔

(ii) محکمہ موجودہ سب ڈویژنل دفتر تمام یونین کونسل کے عین وسط میں واقع ہونے کی وجہ سے تمام سب ڈویژن کو احسن طریقے سے کنٹرول کرتا ہے۔

(iii) محکمہ موجودہ سب ڈویژنل دفتر تمام یونین کونسل کے عین وسط میں واقع ہونے کی وجہ سے تمام ڈویژن کو احسن طریقے سے کنٹرول کرتا ہے اسلئے محکمہ شرینگل سب ڈویژنل دفتر قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

جناب محمد علی: جناب سپیکر! 3478 (الف): آیا یہ درست ہے کہ دیر بالا تین سب ڈویژن، واڑی، شرینگل اور دیرپہ مشتمل ہے؟ تھیک دہ۔

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ شرینگل سب ڈویژن نو یونین کونسلوں، ساونی، شرینگل، ڈوگرہ، گولدی، پاتراک شرقی، پاتراک غربی، بریکوٹ، کلکوٹ پر مشتمل ہے؟

دوئی وائی چہ جی ہاں، خواخوا Comma کبھی اوگورئی جی، دا غلط بیانی تہ لڑ اوگورئی سپیکر صاحب! زما دا افسوس صرف پہ دہی بانڈی کبھی، دا غلط بیانی دہی اسمبلی تہ مسلسل کبھی او مونبرہ پہ سترگو پتھی ایبھی دی۔ دہی Comma نہ خواخوا دا وائی چہ بشمول اوشیرئی درہ، پالام، تارپتار، جبر، دا بالکل غلطہ خبرہ دہ، عنایت اللہ صاحب دلته ناست دے، دوئی د دہی خبری وضاحت اوکری۔ دا جی زما پہ دہی حلقہ کبھی جناب سپیکر! درہی سب ڈویژن دہی پہ دیر کبھی، پہ دہی درہو سب ڈویژن کبھی پالام، تارپتار، جبرپی کے 92 کبھی شتہ خو سب ڈویژن کبھی عنایت اللہ صاحب سرہ پہ دیر کبھی دے دا، ما جی مخکبھی، جی زہ چہ دلته کبھی پارلیمانی سپیکر تری نہ ووم، ہغہ وخت کبھی ہم ما کوئسچن د سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ، ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ، ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ او پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ تہ ما رالیپولی وو، پہ ہغہ وخت کبھی ہم اسمبلی تہ دا غلط بیانی شوہی وہ خو بیا چونکہ ہغہ کوئسچن زما Lapse شو، زہ پارلیمانی سپیکر تری شومہ، جناب سپیکر! دوئی صرف دا حیلہ بہانی پہ دہی کوی چہ زما حلقہ دا غریزہ علاقہ دہ او کہ افسران عی شرینگل تہ نو دا افسران بہ دیر نہ عی پہاری علاقہ تہ، د دوئی مزہی چرچی ختمیری پہ دیر کبھی، دا غلط بیانی دوئی خنگہ کوی چہ زما پہ شرینگل سب ڈویژن کبھی نہہ یونین کونسلہ دی، دا چہ کوم باقی نومونہ دوئی ما تہ بنودلی دی، دا بیشکہ زما صوبائی حلقہ دہ خو سب ڈویژن د عنایت اللہ صاحب دے۔ جناب سپیکر! دا

کوم جوابونہ زہ غوارمہ نو دوی پہ دیکبئی دا وائی چہ "محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سب ڈویژن کا دفتر شرینگل ضلعی ہیڈ کوارٹر دیر میں واقع ہے جو کہ مذکورہ یونین کونسل کے علاوہ اوشیری درہ، یونین کونسل کالام تارپتار، جڑاورد سلوڑ کو بھی کنٹرول کرتا ہے" جناب سپیکر! دا باقی خلور یونین کونسلہ د عنایت اللہ صاحب پہ ضلع کبئی چہ کوم ہیڈ کوارٹر حلقہ دہ، دا د ہغہ خائی نہ کنٹرول کیڑی، زما حلقہ پی کے۔ 92 د ضلعی ہیڈ کوارٹر نہ سفرانہ مونخ زہ کوم جی، سفرانہ مونخ، زہ چہ ضلعی ہیڈ کوارٹر تہ راحم، دا حلقہ دو مرہ لڑی دی۔ اوس زما دیمانہ دا دے، زہ پہ مخہ بانڈی دہی دہ پیار تہمنت سرہ مذاکرات کوم، جھگڑی دی چہ ظالمانو تاسو سب دہ ویژنل دفتر اوجتہی کرہی، تاسو پہ ہیڈ کوارٹر کبئی ناست یی، دا غرونہ دی، ہلتہ ایک سو بیس کلو میٹر لڑی علاقہ دی، تاسو پہ سب دہ ویژنل ہیڈ کوارٹر کبئی ناست یی، دوی دا حیلہ بہانہ گوری چہ پہ دہ ایم پی اے حلقہ کبئی خلور یونین کونسلہ نور ہم دی، دیکبئی خہ شک نشتہ خود ہغہ خلور و یونین کونسلو زما د سب دہ ویژن سرہ تعلق نشتہ، دا خود دیر سرہ دی، زما دا ریکویسٹ دے جی چہ دا دفتر اوجتہی کرہی، ہلتہ لڑی شہی، ہن اوس شاہ فرمان صاحب خبرہ کوی، ایکسیشن بہ ما تہ نیز دہ وی، سی اینڈ دہ بلیو ایکسیشن بہ نیز دہ وی، د ایریگیشن بہ نیز دہ وی نو ہغوی پہ علاقہ کبئی آفسز دی، دا مسئلہ بہ ہم نہ راحی، اوس چہ ایک سو بیس او تیس کلو میٹر حلقہ وی نو مسئلہ بہ ہم دہیرہ وی خود ہغہی Look after بہ ہلہ کیڑی چہ زما دفتر ہلتہ یوسئ۔

جناب سپیکر: شاہ فرمان خان۔

وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ: جناب سپیکر! اگر Sanctioned ہیں اور وہاں پر آفسر تو میں بالکل ڈیپارٹمنٹ سے پوچھوں گا بھی اور آفسر ادھر ہونے چاہئیں جہاں Easy Access ہو، بالکل دو چیزیں میں نے کیں، یہ جو بھی آزیبل ممبر نے سوال کیا، آفسر کو بھی میں ان شاء اللہ پوچھوں گا اور ادھر پہنچ جائیں گے اور اگر غلط بیانی ہے تو اس کے اوپر میں انکو آری آرڈر کرتا ہوں اور میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ میں ذرا ٹیبل بنا کے اس ہاؤس کو یہ بتاؤں کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے دیر لوڑ اور دیر اپر کو فنڈز کتنے ملے ہیں؟

اگر اس کا گلہ Genuine ہے تو اس سے پتہ چل جائے گا کہ واقعی اس کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے کہ نہیں ہوئی ہے؟

جناب سپیکر: نیکسٹ، 3559، میڈم نجمہ شاہین، نجمہ شاہین!  
محترمہ نجمہ شاہین: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: پلیز مائیک کو چیک کر لیں، پلیز، یہ چیک کر لیں بھی! کس کی Responsibility ہے؟  
محترمہ نجمہ شاہین: شکر یہ جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! کیونکہ تین بجے تک ہمیں یہ ایجنڈا  
موصول نہیں ہوا تھا اور کونسچیز بھی ٹیبل نہیں کئے گئے تھے اسلئے میں سارے کونسچیز جو ہیں پینڈنگ کروانا  
چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی پینڈنگ، اوکے، آپ کے سارے پینڈنگ کر دیں؟  
محترمہ نجمہ شاہین: جی سر، سارے کونسچیز پینڈنگ کروانا چاہتی ہوں۔  
جناب سپیکر: اوکے، پینڈنگ۔ میں نے ان کے جو میں کونسچیز ہیں، ان سب کو میں پینڈنگ کرتا ہوں۔ اوکے  
کونسچیز نمبر 3522، میڈم عظمیٰ خان، (موجود نہیں)۔ کونسچیز 3475، نجمہ شاہین۔۔۔۔۔  
محترمہ نجمہ شاہین: سر!  
جناب سپیکر: یہ بھی پینڈنگ۔۔۔۔۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: اچھا یہ سارے پینڈنگ ہیں۔  
(کونسچیز نمبر 3475، 3562، 3561، 3559 اور 3563 پینڈنگ کر دیئے گئے)

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

3511 \_ جناب نور سلیم ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:  
(الف) ضلع لکی مروت میں موجود ریٹ ہاؤسز، بارک مسٹری کی تفصیل بمعہ رقبہ زمین، کمروں کی تعداد اور  
تعمیرات پر اٹھنے والے اخراجات کی تفصیل برائے سال 15-2014 فراہم کی جائے؟  
جناب اکبر ایوب خان (مشیر مواصلات و تعمیرات): (الف): محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ضلع لکی مروت میں  
کوئی ریٹ ہاؤس موجود نہیں ہے۔ مزید یہ کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی ایک عدد بلڈنگ پیز و بازار میں واقع ہے



جو کہ بارک مستری کے نام سے مشہور ہے۔ ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے ریکارڈ کے مطابق سرکاری زمین کا کل رقبہ پانچ کنال اور سترہ مرلہ پر مشتمل ہے، مذکورہ بارک مستری پر Repair وغیرہ کا کوئی خرچہ نہیں ہوا ہے۔

3522 \_ محترمہ عظمیٰ خان: کیا وزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) 2014 میں خیبر پختونخوا میں بلدیاتی الیکشن ہوئے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو کیا تحصیل و ڈسٹرکٹ ناظمین سرکاری گاڑیاں رکھنے کے مجاز ہیں؟ دیر اپر اور دیر لوئر کے تحصیل و ڈسٹرکٹ ناظمین کے زیر استعمال گاڑیوں کی تفصیل مہیا کی جائے نیز ان گاڑیوں کے ماڈل اور جن جن گاڑیوں پر سائرن لگے ہیں، کی بھی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب عنایت اللہ {سینیئر وزیر (بلدیات)}: (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں، ضلع ناظم دیر لوئر و یگوماڈل 2009 سائرن موجود ہے۔

تحصیل ناظم تیمرگرہ۔ ڈبل کیب ماڈل 1992 سائرن موجود ہے۔

تحصیل شرباغ۔ و یگوماڈل 1996 سائرن موجود ہے۔

تحصیل منڈہ، لال قلعہ، خال، بلا مٹ اور ادینزئی کے ساتھ تاحال سرکاری گاڑی نہیں ہے۔

ضلع ناظم دیر اپر۔ پراڈو (A1001) سائرن موجود نہیں ہے۔

ضلع نائب ناظم دیر اپر۔ ٹوڈی کرولا (A1012) سائرن موجود نہیں ہے۔

تحصیل ناظم دیر ہیڈ کوارٹر۔ ٹوڈی کرولا (A102) سائرن موجود نہیں ہے۔

تحصیل براول واڑی اور کلکوٹ کے ناظمین اور نائب ناظمین کے پاس گاڑی موجود نہیں ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Speaker: Next item No.7. 'Call Attention Notices': Mr. Muhammad Ali.

جناب محمد علی: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ شرینگل میں آرائیج سی کی بلڈنگ تقریباً آٹھ سال پہلے بنی ہے، ہسپتال کیلئے تقریباً ساڑھے چار کروڑ روپے کے آلات جو کہ وارڈز، لیبارٹریز اور آپریشن کیلئے استعمال ہوتے ہیں، موجود ہیں مگر انفسوس کہ آرائیج سی کے سٹاف کی عدم موجودگی کی وجہ سے کروڑوں روپے کا سامان، آلات ضائع ہونے کا خدشہ ہے اور ایک ایسبولینس جو کہ ڈرائیور کا منتظر ہے، کئی سالوں سے کھڑی تباہ ہو رہی ہے۔

ستم ظریفی یہ ہے کہ آرائیج سی کی نئی بلڈنگ اے سی شرینگل نے قبضہ کیا ہے اور رہائشی بلاک میں کچھ حصے کو تالا لگا ہوا ہے اور کچھ حصہ قبضہ مافیا کے پاس ہے، اس بارے میں محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ سے کئی بار رجوع کیا مگر مسئلہ جوں کا توں ہے۔

جناب سپیکر: شہرام خان، شہرام خان پلیر۔ وہ کونسپن۔

جناب محمد علی: جناب سپیکر! پہ دہی مسئلہ کبھی ما تا سو سرہ ملاقات کرے دے او دا موبائل دے چہ پہ دیکبھی پندرہ سولہ داسی تصویران دی چہ ما آنریبل منسٹر صاحب تہ ہم دا تصویران بنو دلی دی۔ سب ہیڈ کوارٹر نہہ یونین کونسلہ او پہ ہغی بانڈی دو لاکھ چوہتر ہزار آبادی دہ پہ دہی ہسپتال، د دو لاکھ چوہتر ہزار، ایم ایم اے پہ گورنمنٹ کبھی زما ورور د اللہ او بخبھی، ہغہ دا ہسپتال جوہ کرے وو، آرایج سی ہسپتال دے، ہسپتال جوہ دے، پرابلم اوس دا دے چہ دہی تہ د آرایج سی پوستونہ سینکشن کیبری نہ، ہغہ ستیاف نہ راخی او د ہغی دو جہ چار کروہ چوہتر لاکھ روپو یو سامان تباہ شو، چوراسی لاکھ روپو یو بل ایمبولینس تباہ شو، اے سی شرینگل نیم ہسپتال ہغہ خپل دفتر کرے دے، نیم پہ ہسپتال کبھی ہم بیا تیس فیصد حصہ کبھی لیویز ناست دی، Only پہ توتل ہسپتال کبھی بیس فیصد حصہ داسی دہ چہ پہ ہغی کبھی میڈیکل ٹیکنیشن ناست دے، د بی ایج یو ستیاف پہ ہغی کبھی ناست دے، بیسک ہیلتھ یونٹ، ہغی کبھی اوس پرابلم دا راخی جناب سپیکر! چہ اے سی شرینگل دفتر تہ خلق خپلو مسائلو کبھی دی، دربار لگیدلے وی، کیسونہ لگیدلی وی، لیویز ہغہ کمہی ہلتہ بند کری دی، دا چہ کوم 20 فیصد حصہ دہ، دغلثہ کہ خوک Patient راشی یا ہغی کبھی فیملی ظاہرہ خبرہ دہ راخی، یو لویہ بی عزتی تہ مونہر مخامخ یو۔ اے سی شرینگل سرہ ما خو خلہ پخپلہ مذاکرات کری دی، دپتی کمشنر ہغہ تہ وئیلی دی، خائی نہ خالی کوی۔ سیکرٹری ہیلتھ سرہ پہ دیکبھی زما میٹنگز شوی دی دوہ درہی، زما دا درخواست دے جناب سپیکر صاحب! چہ ولہی د کروہ روپو سامان راغلی دے، ہلتہ پروت دے او تباہ و برباد شو؟ زما صرف دوہ خبرہ دی، یو اے سی شرینگل چہ ہغہ Illegally ناست دے ہلتہ، ہغہ پکار دے چہ خان لہ چرتہ یو کور پہ کرایہ بانڈی واخلی، بل چرتہ کوارٹر تہ

لا رشی، ہسپتال ہغہ قبضہ کرے دے او سامانونو تہ تالی لگیدلہی دی، یو چہی  
 اے سی شرینگل اوخی، دویم نمبر سپیکر صاحب! چہی اتہ کالہ مخکبہی یو  
 ہسپتال جو ریری، ہغہی تہ پوستونہ نہ سینکشن کیبری چہی د آر ایچ سی ستاف  
 راشی او ہغہ ہسپتال تہ د آر ایچ سی کار کوی چہی دا دوہ نیم درہی لکھہ آبادی،  
 دا بہ دغہ خائہی کبہی Treat کیبری چہی پہ دہی نور ہسپتالونو دا پریشر کمیبری۔  
جناب سپیکر: مسٹر ہیلتھ، پلیز۔

جناب شہرام خان {سینیئر وزیر (صحت)}: مہربانی سپیکر صاحب۔ محمد علی خان خبری  
 او کڑی، تیرو ورخو کبہی دوئی راغلی وو، ہم دا ایشو دوئی Raise کڑی وہ۔ دوہ  
 مسئلہی دوئی اووئیلی، یو دوئی دا اووئیل چہی اے سی شرینگل دے، بلکہ درہی،  
 اے سی شرینگل پہ ہغہی کبہی ناست دے، ہسپتال کبہی بالکل نہ دی پکار،  
 لیویز پکبہی ناست دی، دوئی ہغہ بلہ ورخ تلی وو چیف سیکرٹری صاحب پسہی  
 او چیف سیکرٹری حوالہی سرہ چہی کوم دے نو چونکہ چیف منسٹر صاحب ہم  
 ناست دے، زہ بہ ورتہ پخپلہ ہم اوس خبرہ او کرمہ، ز مونر۔ دیپارٹمنٹ Already  
 پہ دیکبہی وینا کڑی دہ، سیکرٹری صاحب چونکہ دوئی وئیلی وو، محمد علی  
 خان نو ما سیکرٹری صاحب تہ ہم وئیلی وو او دوئی ورسرہ پخپلہ ہم ملاؤ شوی  
 وو چہی اے سی تہ ہم اووائی او لیویز تہ ہم اووائی چہی Kindly ہسپتال خالی  
 کڑی۔ پہ ہغہی بانڈی چیف منسٹر صاحب سرہ بہ بیا ہم خبرہ او کرو، چونکہ اوس  
 موجود دی چہی ہغوی کلیئر ڈائریکٹیوز ورکری، اے سی لہ نہ دی پکار چہی  
 ہسپتال بند اوساتی۔ دویمہ خبرہ دوئی او کرمہ د ایس این ای د Possessions،  
 فنانس منسٹر صاحب ناست دے او دوئی تہ بہ مونر۔ ریکویسٹ کوؤ، زہ بہ ہم  
 Pursue کرم او دوئی د پخپلہ ہم Pursue کڑی، منسٹر صاحب بہ ہم پخپلہ  
 دیپارٹمنٹ کبہی ان شاء اللہ وینا او کڑی چہی کوم ایس این ای لیکلہی شوہی دہ  
 چہی د ہغہی Approval ورکری۔ چونکہ ہیلتھ دیپارٹمنٹ ہلہ بہ ہغوی ہسپتال  
 Functional کوی چہی ایس این ای Approve شی، Equipment شتہ، بلڈنگ  
 شتہ، سرے پکبہی ناست دے، اے سی، ہغہ خو بہ اوباسی، ہغہ خہ ایشو نہ دہ  
 خو ہغہ ہسپتال Functional کولو د پارہ بہ فنانس دیپارٹمنٹ مونر۔ تہ  
 Approval را کوی، چہی ہغوی مونر۔ تہ Approval را کوی، ہائرنگ کیبری پہ

ٲوله صوبه ڊاڪٽران ، ٲيرا ميڊيڪس ، نرسز الحمد للہ شروع ڊي ، ڊوئ به هم ٲه War footings بانڊي مونٽر. هغه ڪمے ان شاء اللہ ٲوره ڪرو ، نوهغي ڪبني به خه ايشو نه وي ، ٲه هغي ڪبني مونٽر Already ايس اين اي ليگلي ده ، ڊوئ به هم ٲڪبني ، منسٽر صاحب به هم ٲڪبني خيل دغه او ڪري ، ايم ٲي اے صاحب به ٲڪبني هم او ڪري ، زه به ورته ٲخپله هم ان شاء اللہ وينا او ڪرم او اے سي ڊ ٲاره به چيف سيڪريٽري ته ڊائريڪٽيوز ور ڪرو جي۔

جناب سٲيڪر: اس ٲه ڊيٽ نهين هوسڪي، آٲ ٲليز! يه ڪال اٿنشن هے، اس ٲه ٲقري نهين هوسڪي۔ مسٽر رشاد خان، مسٽر رشاد خان، ٲليز۔۔۔۔

(قطع ڪلامي)

جناب سٲيڪر: آٲ دوسروں ڪو بهي موقع ڊين۔

جناب محمد علي: سٲيڪر صاحب! زما بيا منسٽر صاحب ٲه خدمت ڪبني يو گزارش ڊے جي۔

جناب سٲيڪر: جي، جي۔

جناب محمد علي: زما منسٽر صاحب خدمت ڪبني ڊا گزارش ڊے چي ڊوئ ته قانوني طور مسئله نه جوڙيڙي، هغه ڊوئ ڊ ڊيپارٽمنٽ سره ڪبيني، زما به بيا ڊا ريكويسٽ چي چونڪه ڊو لاکه سٽر هزار آبادي ده، اوس هم ٲه هغي ڪبني سٽاف ڊ بي ايچ يو ڊے ، ڪه ڊوئ ته ٲرابلم نه وي او ڊ ٲوسٽ Sanction ڪيدو ٲوري ڪه ڊوئ مونٽر ته ايم بي بي ايس ڊا ڪٽر را اوليڙي چي ڪم از ڪم هغه علاقه ڪبني ڊ ڊوه نيم لڪهه آبادي ڊ ٲاره يو، هلته جي مونٽر ته ٲرابلم خه ڊے؟ ايڪسيڊنٽي اوشي، هلته مڙي اوشي نو خلق بيا ٲوسٽ مارٽم ڊ ٲاره ڊر ٲڊر گرخي او هيخ قسم مسئله نه وي، ڪه ڊوئ ته مسئله نه وي او زه ڊرخواست ڪوم ڪه ما ته يو ايم بي بي ايس ڊا ڪٽر دغه هسٽال ته ٲوسٽونه Sanction ڪيدو ٲوري را ڪري نو زه به مشڪور يم۔

جناب سٲيڪر: جي شرام خان۔

سينيئر وزير (صحت): تههيك شو جي، خه مسئله۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب سپیکر: رولز کے مطابق چلیں گے نا۔ صاحبزادہ صاحب! پلیز آپ تھوڑا سا گزارہ بھی کریں نا، آپ پلیز، آپ بات کریں شہرام خان، اس کے بعد رشاد خان۔

سینیئر وزیر (صحت): تھپیک شو جی، زہ بہ ان شاء اللہ، زہ بہ ڈی ایچ او تہ او وایمہ او ہغوی بہ دوئی تہ ان شاء اللہ ڈاکٹر ورکری، خہ مسئلہ بہ نہ وی۔

جناب سپیکر: رشاد خان، پلیز۔

جناب محمد رشاد خان: میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ شانگلہ کے علاقے لیلونئی میں پراسرار بیماری کی وجہ سے چند ماہ کے دوران ایک ہی خاندان کے چھ بچے اللہ کو پیارے ہو گئے اور گزشتہ پانچ روز کے دوران مزید دو بچے جان بحق ہو گئے۔ ڈاکٹر مرض سے ناواقف ہیں، بتایا جاتا ہے کہ خود سے نمونے آغا خان ہسپتال تشخیص کے لئے ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے، لہذا اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے۔

سپیکر صاحب! یہ سات جو بچے جان بحق ہوئے ہیں اس نامعلوم بیماری سے، سات سال کی عمر کے بچے ان میں شامل ہیں، سات سال کی عمر کے بچے ان میں شامل ہیں اور ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ مرض نامعلوم ہے، اس کے علامات جو ہیں وہ شروع میں بخار ہو جاتا ہے، پھر وہ جھٹکے شروع ہو جاتے ہیں اور جھٹکے اتنے شدید ہوتے ہیں کہ وہ General anesthesia سے کنٹرول نہیں ہوتے ہیں۔ تو جناب سپیکر! میری حکومت سے درخواست ہے، ریکویسٹ ہے کہ وہاں پہ کوئی سپیشل ٹیم بھیجی جائے کیونکہ لوگ ابھی وہ بچے سکول نہیں بھیج رہے اور اگر یہی مطلب یہ سلسلہ چلتا رہا تو ہو سکتا ہے کہ وہاں سے ہجرت پہ مجبور ہو جائیں، کم از کم Cause of death معلوم ہونا چاہیے، ماہرین کی ٹیم وہاں پہ جائے کہ کس وجہ سے، یہ Viral disease ہے، یہ کیا ہے؟

جناب سپیکر: شہرام خان۔

سینیئر وزیر (صحت): مہربانی جی۔ ایم پی اے صاحب خبرہ او کیرہ، ہغہ بلہ ورخ منعہ خان راغلے وو، زما پہ خیال د دوئی او منعہ خان دا دوئی چہ رشاد خان کومہ خبرہ کوی، رشاد خان دا بہ ہم ہغہ خبرہ بہ وی؟ خہ ما شومان، درہی وفات شوی وو پہ

یو کور کنبی، اوس ئے شیپر یاد کرل، هغه تائم کنبی درې وو، بالکل زمونږ ټیم به ځی، هغه ټیسټونو د پارہ چونکہ لیرلے دے، هغه مونږ ته ریزلت لا نه دے راغله خود دوی د پارہ بالکل دی ایچ او ته به هم مونږ او وایو او دی جی آفس ته به هم زه او وایم، ان شاء الله ټیم به لا رشی، هغوی به خپل ایریا چي کوم د هغوی پروسیجر دے، هغه به Follow کړی ان شاء الله، اوبه گوری چي Reason څه دے؟ تر هغې پورې به ټیسټونه هم راشی چي هغه او گوری چي Reason څه دے، وجه څه ده، Cause of death څه دے؟ نو ان شاء الله څه مسئله به نه وی، هیلته ډیپارټمنټ بالکل تا سو سره په دیکنبی Responsibility ده، د هیلته ډیپارټمنټ بالکل پوره ټیم به راځی ان شاء الله، زه څنگه د اسمبلئ سیشن ختم شی زه به وینا او کرم ان شاء الله۔

Mr. Speaker: Item No. 8 and 9: Minister for Law, please.

مسوده قانون (ترميمي) بابت خيبر پختونخوا يونيورسٽياں مجريه 2016 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law): Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Chief Minister, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, 2016, as reported by the Select Committee, may be taken into consideration at once. Proposed amendment of Mr. Muhammad Idrees, MPA is enclosed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, 2016 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 6 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it my say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 6 stand part of the Bill. Amendment in Clause 7: Mr. Muhammad Idrees.

Mr. Muhammad Idrees Khan: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ Thank you, Mr. Speaker. I, Muhammad Idrees, MPA, move that in Clause 7, Clause (xix) may be deleted. Roman 19 may be deleted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Clauses 8 to 11: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 8 to 11 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 8 to 11 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 8 to 11 stand part of the Bill. Amendment in Clause 12 of the Bill: Mr. Muhammad Idrees.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, MPA, move that in Clause 12, in the proposed section 12, in sub-section (2), for paragraph (e), the following may be substituted namely:-

“(e) Two persons from society at large being persons of eminence.”

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

جناب مشتاق احمد غنی (مشیر برائے اعلیٰ تعلیم): جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: میں ایڈ کرنا چاہتا ہوں یہ (e) میں۔

Clause 12 (e): Two persons from society at large being persons of immanence on the recommendation of Academic Search Committee.

جناب سپیکر: تو کیا، ابھی کیا اسمیں یہ۔۔۔۔۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: اس میں بس یہ ایک Sentence add کرنا ہے جو اوریس صاحب نے

Amendment دی ہے، اسی میں یہ آگے ایڈ کر دینا ہے کہ یہ جو دو بندے ہیں، یہ

recommndation of Academic Search Committee جو ہے، وہ اس میں ایڈ ہوگا۔

Mr. Speaker: As amended by Mr. Mushtaq Ahmed Ghani, you agree with this?

Mr. Muhammad Idrees: Yes.

Mr. Speaker: Yes, the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Clauses 13 to 19: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 13 to 19, therefore, the question before the House is that Clauses 13 to 19 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 13 to 19 stand part of the Bill. First amendment, Deletion of Paragraph (c) in sub-clause (1) of Clause 20 of the Bill: Muhammad Idrees.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, MPA, move that in Clause 20 sub-clause (1) paragraph (c) may be deleted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Second Amendment, addition of new paragraph (I) of Clause 20 of the Bill: Mr. Idrees.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, withdraw Clause 20, sub-clause (2) and (3) in Clause 20 may be withdrawn.

جناب سپیکر: جی۔

مشیر برائے اعلیٰ تعلیم: ٹھیک ہے Withdraw کرتے ہیں۔



جناب سپیکر: Withdraw کرتے ہیں؟

Okay, withdrawn. Third Amendment: Deletion of sub clause (3) of Clause 20 of the Bill. Mr. Muhammad Idrees.

Mr. Muhammad Idrees: 23, Sir?

Mr. Speaker: ji.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, MPA, move that in Clause 23 for Clause (ix), the following may be substituted namely:- for clauses (n), (o) and (p) the following shall be substituted namely:

“(n) one nominee of the commission not below of the rank of advisor or member;”

جناب سپیکر: نہ دا بہ 20 کینی وی۔

Third Amendment: Deletion of sub clause (3) of Clause 20 of the Bill.

جناب محمد ادریس: 2 اور 3 Withdraw شول سر کنہ۔

جناب سپیکر: Withdraw شول؟

جناب محمد ادریس: او دا دوہ Withdraw شول۔

Mr. Speaker: Okay, okay withdrawn. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 21 and 22 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 21 and 22 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 21 and 22 stand part of the Bill. First Amendment: Substitution of sub-clause (ix) of Clause 23 of the Bill.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, MPA, move that in Clause 23 for clause (ix), the following may be substituted namely,-

“(ix) for clauses (n), (o) and (p), the following shall be substituted, namely,-

(n) one nominee of the Commission, not below the rank of an advisor of member;

(o) one person of eminence to be nominated by the Chancellor; and (p) withdraw.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted.

محترمہ مہرتاج روغانی (ڈپٹی سپیکر): ایک منٹ، جناب سپیکر!

جناب سپیکر: میڈم! یہ تو ختم ہو گیا، ابھی آگے چلا گیا۔ مسٹر محمد ادریس، ایم پی اے۔

That means withdrawn.Ji.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, to move that in Clause 23 in clause (x), in the proposed sub-section (3), for the word “non-existent”, the word “vacant” may be substituted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Sub-clause (x) of Clause 23 stands part of the Bill. Third Amendment.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, to move that in Clause 23 sub-clause (x) may be withdrawn.

Mr. Speaker: The motion before the House that the amendment, deleted, may be deleted.

Mr. Muhammad Idrees: Withdrawn.

Mr. Speaker: Okay, the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be deleted, (Interruption) deleted, deleted. Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is deleted. Second Amendment: Muhammad Idrees.

جناب محمد ادریس: سیکنڈ او شو سر، دا خو Withdraw شو۔

Mr. Speaker: Withdrawn?

جناب محمد ادریس: او، سیکنڈ او شو سر، سوری، تھرڈ۔

جناب سپیکر: ہاں، کلاز 39، کلاز 39۔

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, MPA, move that in Clause 39, in clause (ii), in paragraph (a), in sub paragraph (a), in sub-clause (ii), after the words, “in a field of engineering”, the words “ with basic degree in B.Sc Engineering “ may be added.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Second Amendment: Mr. Idrees MPA, please.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, MPA, move that in Clause 39, in clause (ii), in paragraph (a), for sub paragraph (b), the following may be substituted, namely,-

“(b) experience of at least 15 years teaching / research in HEC recognized university or post graduate institution or professional experience in the relevant field in a national or international organization.”

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Third Amendment.

Mr. Muhammad Idrees: I, Muhammad Idrees, MPA, move that in Clause 39, in clause (iii), in the proposed “Part D”, in item 5, in paragraph (c), the word “up to” may be deleted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 40 and 41 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 40 and 41 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 40 and 41 stand part of the Bill. Preamble, Long Title and Schedule also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترميمی) بابت خیبر پختونخوا یونیورسٹیاں مجریہ 2016 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: 'Passage Stage': Minister for Law.

Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law): Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Chief Minister, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, 2016 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Universities (Amendment) Bill, 2016 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

جناب سپیکر: آئٹم نمبر 10 اینڈ 11: جی، محمد علی باچا۔

سید محمد علی شاہ: جناب سپیکر! چونکہ ملاکنڈ ڈویژن کبھی درې یونیورسٹیاں دی، ملاکنڈ یونیورسٹی، سوات یونیورسٹی او شرینگل یونیورسٹی جی، او ہغہ پاتا سرہ راخی جی او دارولز، دا لاز دلتہ Extendable نہ دی نوز ما گورنمنٹ نہ دا دغہ دے چي یرہ ہم دا رولز دا لاء بہ پہ ہغہ یونیورسٹی Apply کیری کہ نہ ہغی د پارہ بہ نوی رولز او لاز فریم کیری؟

جناب سپیکر: عنایت خان! پلیز۔

جناب عنایت اللہ {سینیئر وزیر (بلدیات)}: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اس میں ایک Set procedure ہے حکومت کا اور ان کی طرح مجھے بھی تشویش تھی اور جب سلیکٹ کمیٹی کے اندر میٹنگ تھی تو میں نے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے یہ کمٹمنٹ لے لی تھی کہ جس روز یہ لاء پاس ہوگا اور گزٹ نوٹیفیکیشن ہوگا اگلے روز وہ President of Pakistan کیلئے وہ پراسیس شروع کریں گے جس کے ذریعے سے وہ Through regulation اس کو ملاکنڈ ڈویژن تک Extend کریں گے تو There is set procedure in Constitution of Islamic Republic of Pakistan جس میں جو ڈیپارٹمنٹ ہے، وہ سمری موڈ کرتا ہے، اس کی گورنر سے Approval لی جاتی ہے اور جب وہ سمری گورنر سے Approval کے بعد آتی ہے، Consent گورنر صاحب دے دیتے ہیں اس میں کہ یہ لاء وہاں Extend ہو جائے تو پھر ہوم ڈیپارٹمنٹ ایک لیٹر کے ذریعے سے President of Pakistan کو لکھتے ہیں اور President of Pakistan جو Approval دے دیتے ہیں تو Then یہ Extend ہوتا ہے۔ یہ پروسیجر ہے جو ہم نے لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے اندر اختیار کیا اور باقی لازم کے اندر اختیار کیا، تو جس طرح ان کو تشویش ہے اس طرح مجھے بھی تھی اور میں نے ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ Take up کیا ہوا ہے، مجھے امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ کہ اگلے روز یہ وہ پراسیس شروع کریں گے۔

جناب سپیکر: محمد علی شاہ باچا! اگر آپ ایک جو اینٹ ریزولوشن بھی پاس کریں In favor of it تاکہ اس کو ایک ریزولوشن اس ہاؤس کی طرف سے چلا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا، آپ ایک ریزولوشن کسی وقت لیکر آئیں۔

Mr. Speaker: Item No. 10 and 11: Honourable. Senior Minister for Local Government, please.

مسودہ قانون بابت گلیات ڈیولپمنٹ اتھارٹی مجریہ 2016 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Inayatullah Senior Minister (Local Government): Sir, I beg to move that the Galiyat Development Authority Bill, 2016 may be taken into consideration.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Galiyat Development Authority Bill, 2016 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. Amendment in Clause 4 of the Bill: Madam Aamna Sardar.

Ms: Aaman Sardar: Thank you. Mr. Speaker! I beg to move that in Clause 4, for sub-clause (1), the following may be substituted, namely,-

“(1) The Authority shall consist of eleven members out of which five members shall be from private sector, one member from notables of the District Abbottabad, preferably from Galiyat, one member from Members of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa and four members from government sector to be appointed and notified by the government.”

جناب سپیکر! اس میں یہ ہے کہ اس میں پہلے سات ممبرز کا ذکر کیا گیا، پرائیویٹ ممبرز کا، تو اس میں نے یہ ریگولیشن کی ہے کہ ان سات ممبرز میں جو دو ممبرز ہوں، وہ خاص طور پر گلیات سے تعلق رکھتے ہوں یا ڈسٹرکٹ ایبٹ آباد سے، جن میں سے ایک تو یہاں کا کوئی نمائندہ ہو، جو بھی موجودہ نمائندہ ہو گا یا گلی اس میں آنے والا ہوگا، وہ ہوا اور جو Notable یا کوئی بھی اسٹیک ہولڈرز میں سے ہو جو کہ گلیات سے تعلق رکھتے ہوں۔ شکر یہ جی۔

جناب سپیکر: عنایت خان، پلیز۔

سینیئر وزیر (بلدیات): جناب سپیکر صاحب! ما دوئی سرہ Un-officially لکہ Informally ہم دا ڊسکس کرہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اردو میں پلیز۔

(شور)

سینیئر وزیر (بلدیات): میں نے Informally بھی ان کے ساتھ یہ، اگر آپ ہاؤس کو آرڈر میں کریں

تو-----

جناب سپیکر: آپ پلیز، بیٹھ جائیں۔ ارباب صاحب! آپ پلیز، آپ بیٹھ جائیں پلیز، ارباب

صاحب-----

(شور)

Senior Minister (Local Government): It's difficult, it's difficult.

جناب سپیکر: شوکت! پلیز، پلیز آپ بیٹھ جائیں جی، میڈم! آپ بیٹھ جائیں پلیز، دیکھیں موثر قانون سازی ہو رہی ہے، آپ کو پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے؟ پلیز آپ بیٹھ جائیں، پلیز۔

سینیئر وزیر (بلدیات): لیکن میں نے Informally ان کے ساتھ ڈسکس کیا ہے ساری امینڈمنٹس کو اور

اس میں یہ جو پہلے والی امینڈمنٹ ہے، اس کے بارے میں میں نے ان سے گزارش کی کہ یہ جو Seven

Members ہیں، پرائیویٹ سیکٹر کی یہ پالیسی ہے، اس کے اوپر آپ ہمارے ساتھ گزارہ کریں اور یہ جو

کارپوریٹ گورننس ہے، اس کیلئے ضروری ہے کہ بورڈ آف اتھارٹیز کے اوپر پرائیویٹ سیکٹر کے زیادہ ممبران

ہوں اور میں نے ان کے ساتھ اس بات پر 'ایگری' کیا ہے کہ جو اسٹیک ہولڈرز ہیں، ان ممبران میں ان کی

نمائندگی ہونی چاہیے۔ پراونشل اسمبلی کے ممبر کے ساتھ بھی میں نے 'ایگری' کیا ہے اور جو لوکل اسٹیک

ہولڈرز ہیں، اس پہ بھی میں نے 'ایگری' کیا ہے اور میں نے ان سے ریکویسٹ کی ہے کہ سات والا جو گلر

ہے، اس کو کم نہیں کریں گے، البتہ جو آپ لوکل لوگوں کے دو اور ایک ایم پی ایز Include کرنا چاہتے ہیں

-So that we accept

جناب سپیکر: ٹھیک ہے میڈم، دیکھیں آپ اس میں بھی کوئی طریقہ کریں، پالیسی-----

(مداخلت)

محترمہ آمنہ سردار: دیکھیں، میں جلدی بات کروں گی سر، بات یہ نہیں ہے کہ میں کم کروا رہی ہوں، میں

انہی پرائیویٹ ممبرز میں سے یہ ذکر کرنا چاہ رہی ہوں، اگر آپ رولز میں بھی اس کو لے کر آتے ہیں تو کم از

کم مجھے ایشورنس ملنی چاہیے کہ میرے علاقے کے لوگوں کو اس میں نمائندگی دی جائے گی، وہ اسٹیک

ہولڈرز جو ہیں، وہ وہاں نمائندگی کریں گے۔ اب بالکل باہر پنجاب، سندھ اور بلوچستان سے لوگ آکر بیٹھ

جائیں تو ٹھیک ہے وہ بھی ہمیں گوارہ ہے، مطلب نہیں ہوں گے کہ بالکل آ کے وہ باہر کے ہو جائیں، At least ہمارے ڈسٹرکٹ ایبٹ آباد کو بھی اور ہمارے گلیات کو خاص طور پر اس میں نمائندگی دی جائے۔

جناب سپیکر: آپ منسٹر صاحب کی اس Proposal کے ساتھ 'ایگری' کرتی ہیں؟  
محترمہ آمنہ سردار: سر! میں یہ ریکویسٹ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

(شور)

سینیئر وزیر (بلدیات): سر ایک بات میں Add کرنا چاہتا ہوں:

And that is enshrine in the law. That is that the local members, if they have no conflict of interest, only those local members will be on the board. If they have business over there, they will not be eligible for the membership because we have already written in the Law

کہ وہ ممبران جن Conflict of interest ہے، وہ بورڈ آف اتھارٹی کے ممبرز نہیں بن سکتے۔ This Out is in the Law. So two locals plus an MPA are not of seven۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Out of seven.

Senior Minister (Local Government): Out of seven.

جناب سپیکر: آپ Amend کریں، اپنے اس کو Amend کریں۔

Madam Aamna Sardar: Sir, agreed.

جناب سپیکر: نہیں، اس میں لکھ کر Amend کریں تاکہ میں اس کو۔۔۔۔۔

محترمہ آمنہ سردار: سر! اس میں میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ اس میں Read کریں، پڑھ لیں اور اس میں 11 سے 7 کریں۔

محترمہ آمنہ سردار: نہیں سر، 11 سے 7 نہیں ہوں گے۔

Remember the word, with no conflict of لیکن (بلدیات):  
interest, no conflict of interest.

جناب سپیکر: یس، نہیں ابھی مجھے بتائیں، آپ کا Consensus کیا ہے؟ کیا Seven members پہ

آپ کا Consensus ہے کہ Eleven پہ ہے؟ ابھی بتائیں۔

محترمہ آمنہ سردار: سر، میں یہ چاہتی ہوں۔۔۔۔۔



سینیئر وزیر (بلدیات): نہیں، ہمارا Consensus اس پہ ہے، میں تھوڑا اس کو Articulate کروں،

ہمارا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، ایک منٹ، آپ جس طرح امنڈ منٹ کو سمجھتے ہیں، آپ پڑھ کے مجھے بتائیں تاکہ میں

اس سے پوچھوں کہ وہ اس۔۔۔۔۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میں ایسے سمجھتا ہوں کہ The seven members, private members will stay, out of seven private members, two members will be from local area, from Galiyat with no conflict of interest one, and MPA should be an additional member.

جناب سپیکر: اوکے، اس کو کیسے Add کریں؟ آپ Read کریں تاکہ میں ہاؤس سے لے لوں،

آپ Read کریں کیونکہ مجھے کچھ دے دیں ناں تاکہ میں اس کے مطابق ہاؤس سے اس کو لے لوں۔

سینیئر وزیر (بلدیات): نہیں اس کو میں لکھ کر آپ کو دے دوں گا، میں ان کے ساتھ بیٹھ کر لکھ کر ان کو

دے دوں گا، ٹھیک ہے؟

جناب سپیکر: ہاں، لکھ کر مجھے دے دیں۔

محترمہ آمنہ سردار: جی سر، وہ ہم کر لیتے ہیں، جی سر، وہ کر لیتے ہیں۔ سر، وہ ذرا ان کو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ ابھی جلدی کریں کیونکہ وہ تو آگے جا رہے ناں۔

Senior Minister (Local Government): Let me read out, the authority shall consist of eleven members out of which seven shall be from private sector-----

جناب سپیکر: لیس، ایک منٹ۔

Senior Minister (Local Government): Out of which seven shall be from private sector-----

جناب سپیکر: لیس، پڑھ لیں۔

Senior Minister (Local Government): Two from Galiyat or Abbottabad, two from Galiyat or from Hazara Division, because Hazara Division is domain, or Hazara Division with no conflict of interest plus local MPA.

Mr. Speaker: Agreed, Agreed? Local MPA،؟ Agreed، بات، Simple

محترمہ آمنہ سردار: جی سر، میں Agreed ہوں۔

جناب سپیکر: Agreed؟ بس سارے ہاؤس نے اس کو Agree کر لیا ہے۔

Next, first amendment in Clause 5 of the Bill, first amendment in sub clause (3) of the Bill: Madam Amna Sardar.

Madam Aamna Sardar: Thank you, Mr. Speaker. I beg to move that in Clause-5, in sub-clause (3), the words “one official member” the words “two official member” may be substituted.

جناب سپیکر! اسمیں کورم کا ذکر کا ہے کہ جو میٹنگ کا کورم ہوگا، اس میں چھ لوگ ہیں جن میں سے ایک آفیشل ہوگا تو میں نے کہا دو آفیشلز At least ہونے چاہئیں، گورنمنٹ آفیشلز۔

Senior Minister (Local Government): I agreed with that amendment.

Ms. Amna Sardar: Thank you, Sir.

Mr. Speaker: Agreed. The motion before the House is that the amendment, moved by the hon'ble Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those against may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amendment is adopted. Second Amendment in sub-clause (4): Aamna Sardar.

Ms: Aamna Sardar: I beg to move that in clause 5 in sub-clause (4), for the word “Member present” the word “total Membership” may be substituted.

اس میں یہ ہے جناب سپیکر! جب کمیٹی کا فیصلہ ہوگا تو جو بھی، یہاں پہلے یہ موجود تھا کہ جو Present members ہوں گے، وہ کوئی بھی فیصلہ کر سکتے ہیں، میں نے یہ گزارش کی ہے کہ ٹوٹل ممبرز جو ہیں، گیارہ کے گیارہ وہ اس میں ان کا بھی اتفاق ضروری ہے نہ کہ صرف موجودہ لوگوں کا اتفاق ہو۔

جناب سپیکر: یہ کیسے ہو سکتا ہے جی؟ یہ تو نہ مانو، والی بات ہوئی، یہ Impossible ہے۔

سینیئر وزیر (بلدیات): میں بات کروں ناں، اگر میں ان کو Convince کر سکا تو، دیکھیں، یہ عملاً ممکن

اسلئے نہیں ہے کہ This whole exercise has been done to devolve and delegate the authority and powers نچھلے لیول پر پاورز کو Delegate کرنا، Efficiency کیلئے تاکہ جلدی Decision ہو، اگر آپ Voluntary members کو اس کا پابند

بنائیں گے کہ وہ ہر سیشن میں خواہ مخواہ آئیں گے، ہر میٹنگ میں آئیں گے تو وہ Possible نہیں ہے اور اس

کے نتیجے میں Decisions نہیں ہو سکیں گے So اسلئے Majority of the present ----

جناب سپیکر: مطلب یہ ہے کہ آپ چاہتے ہیں کہ کوئی Decision ہی نہ ہو۔

Senior Minister (Local Government): Please stand by the original, please stand by the original.

جناب سپیکر: میڈم! آپ چاہتی ہیں کہ کوئی Decision ہی نہ ہو، Kindly اس کو Withdraw

کریں۔

محترمہ آمنہ سردار: اس پر بھی بیٹھ کر کوئی بات کر لیں گے۔

جناب سپیکر: جی؟ Withdraw، میں Withdraw کرتا ہوں، Withdraw۔

سینیئر وزیر (بلدیات): زہ دا خیل امنڈ منٹ پکبھی او وایم کنہ۔

Mr. Speaker: Withdraw.

سینیئر وزیر (بلدیات): دغہ Withdraw کپہ او دا Put کپہ دہی ہاؤس تہ بس۔

Mr. Speaker: Since no amendment has been proposed by any hon'ble Member in Clause 6 to 28 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 6 to 28 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 6 to 28 stand part of the Bill. Hon'ble Senior Minister, please.

Senior Minister (Local Government): Sir, I beg to move that in Clause 29, sub-clause (1), after the words "rupees five thousand" the words "per day for each defaulted day" may be added.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Senior Minister for Local Government, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Clauses 30 to 40: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 30 to 40 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 30 to 40 may stand part

of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' those against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 30 to 40 stand part of the Bill. Preamble, Long Title also stand part of the Bill. Honourable Senior Minister.

مسودہ قانون بابت گلیات ڈیولپمنٹ اتھارٹی مجریہ 2016 کا پاس کیا جانا

Senior Minister (Local Government): Sir, I beg to move that the Galiyat Development Authority Bill, 2016 may be passed with amendments.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Galiyat Development Authority Bill, 2016 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

مجلس منتخبہ کی رپورٹ کی مدت میں توسیع

(خیبر پختونخوا کنفلکٹ آف انٹرسٹ مجریہ 2016)

Mr. Speaker: Item No. 12, Minister for Law please.

Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law): Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Chief Minister-----

Mr. Speaker: Extension in period please.

Minister for Law: Chairman, Select Committee on the Khyber Pakhtunkhwa, Prevention of Conflict of Interest Bill, 2016, move under rule 94 sub-section (1) for time extension for presentation of report of the Committee.

Mr. Speaker: First, presentation, Sir.

وزیر قانون: جی۔

Mr. Speaker: Item No. 12. Extension, Item No. 12, please. The motion before the House is that extension in period may be granted to present report of the Select Committee? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Extension in period is granted.

## مجلس منتخبہ کے رپورٹ کا پیش کیا جانا

(خیبر پختونخوا کنفلکٹ آف انٹرسٹ مجریہ 2016)

Mr. Speaker: Item No. 13, Minister for Law, please.

Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law): Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Chief Minister / Chairman, to present the report of the Select Committee on the Khyber Pakhtunkhwa, Prevention of Conflict of Interest Bill, 2016, in the House.

Mr. Speaker: The motion before the House is that report of the Select Committee on the Khyber Pakhtunkhwa, Prevention of Conflict of Interest Bill, 2016 may be presented? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The report is presented. Item No. 14 to 15-----

اراکین: ہمارے پاس نہیں ہے۔

جناب سپیکر: تقسیم ہو رہی ہے، تقسیم ہو رہی ہے، ابھی تقسیم ہو رہی ہے، حوصلہ جی، حوصلہ، ہو جائے گا، آپ کو تقسیم ہو رہی ہے۔ اس کے بعد منسٹر فار لاء۔

## مسودہ قانون کا زیر غور لایا جانا

(خیبر پختونخوا کنفلکٹ آف انٹرسٹ مجریہ 2016)

Minister for Law: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Chief Minister, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Prevention of Conflict of Interest Bill, 2016, as reported by the Committee, may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Prevention of Conflict of Interest Bill, 2016 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 to 29 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 29 may stand of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 29 stand part of the Bill.

مسودہ قانون کا پاس کیا جانا

(خیبر پختونخوا کنفلکٹ آف انٹرسٹ مجریہ 2016)

Mr. Speaker: 'Passage Stage': Minister for Law, please.

Minister for Law: Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Chief Minister, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Prevention of Conflict of Interest Bill, 2016 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Prevention of Conflict of Interest Bill, 2016 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

جناب سپیکر: قربان علی خان! چیف منسٹر صاحب اس کے بعد آپ بات کر لیں گے۔ ایک منٹ، جی چیف منسٹر صاحب۔

جناب پرویز خٹک (وزیر اعلیٰ): جناب سپیکر! میں سارے ہاؤس کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آج ایک ایسا بل جو پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ کسی صوبے نے Adopt کیا ہے اور ہمیں فخر اس بات کا ہے کہ ہم نے اس بل کو سب سے پہلے صوبائی کابینہ کو پیش کیا ہے، سب سے پہلے (تالیاں) سب سے پہلے ہم نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے کیونکہ اس پر بہت ساری ڈسکشن ہوئی، اس میں اپوزیشن ممبرز تھے سلیکٹ کمیٹی میں، اور Unanimous ہم نے فیصلہ کیا کہ اس میں جو ہم کینڈٹ کے لوگ ہیں، اس میں جو چیف سیکرٹری ہے، سیکرٹریز، ایڈمنسٹریٹو سیکرٹریز ہیں، سپیشل سیکرٹریز، صرف ان لوگوں کو ڈالا ہے تاکہ اوپر کنٹرول ہو، اوپر چیز ٹھیک ہو، ہم اپنے قانون کے مطابق کام کریں گے تو نیچے اس کے اثرات جائیں گے۔ تو یہ میں اپنی گورنمنٹ، کینڈٹ کو اور سب کو اور اپوزیشن کا شکر گزار ہوں کہ اس میں بہت ساری ڈسکشن ہوئیں، ڈیٹیل میں گھنٹوں بیٹھے رہے کیونکہ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ ہم سارے صوبے کو اس میں ڈال دیں، اگر ہم سارے صوبے کو ڈالتے تو یہ تقریباً چھ سات لاکھ لوگ اس میں آجاتے، نہ یہ کام ہوتا نہ اس پر عمل ہوتا اور ایک

کنفوژن ہوتی، تو ہم نے اس میں اپنے آپ کو، اپنی جو سینئیر بیورو کریسی ہے، ہم نے سپیکر صاحب کو بھی اس میں ڈالا ہے اور ہم نے گورنر صاحب کو بھی ڈالا ہے، چونکہ گورنر بھی ایک ہیڈ ہے صوبے کا آئینی، آئین کے مطابق اس کا بھی حصہ ہے تو یہ سب ہم نے ڈالا ہے تاکہ ایک Example بنے کہ ہم اپنے آپ کو صاف رکھیں، ہم عوام کو جو ابدہ ہوں اور پھر اگر Recommendations آتی ہیں اور اسمبلی چاہتی ہے کہ اس میں اور Addition ہو تو اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ بہت بہت شکریہ، آپ سب کا۔

جناب سپیکر: قربان خان، قربان خان، اس کے بعد محمد علی شاہ باچا۔ اوکے، قربان خان! پلیز، قربان خان۔

جناب قربان علی خان: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سپیکر صاحب! ڊیرہ مہربانی شکر یہ۔ زہ یو اہم او حساسہ مسئلہ باندی چہی دا راپور تہ شوہی دہ، افغان اولس د واپسی پہ باب کنبی، جناب سپیکر صاحب! دا مسئلہ ڊیرہ زیاتہ Sensitive دہ او کہ دا لبرہ ہم Mishandle شوہ نو د دہی بہ ڊیر خراب اثرات او د دہی بہ ڊیر خراب Repercussions وی۔ دا زما پہ زہ باندی ہم ڊیری خبری دی، پہ دہی ہاؤس کنبی نور ہم مشران ناست دی نو دا مسئلہ ڊیلی ڊسکس کیری پہ پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا، پہ Different forms باندی، نو بحیثیت د یو پارلیمنٹیرین زہ دا فرض گنرم چہی دا مونر پہ ہاؤس کنبی، بلکہ زما دا خواہش دے چہی دہی روان سیشن کنبی ځکہ چہی اہمہ ایشو دہ نو چہی دہی تہ یو ورخ مونر او تہا کو او پہ دہی باندی یو اوپن ڊیبیٹ او کرو ځکہ چہی زہ وینمہ دا کہ پہ ناپوہی او کہ پہ جذباتو باندی دا فیصلی او شوہی نو د دہی اثر بہ ڊیر خراب وی او پہ تاریخ کنبی پکار دہ، زہ ہغہ خپل مقام ہم ہغہ دا انصار شم او ہغہ د مہاجرشی نو زما دا خواہش دے پہ دہی باندی یو Long debate پکار دے چہی اوشی۔ نو زہ تاسو تہ درخواست کوم چہی دہی تہ یو ورخ او تہا کئی۔ تھینک یو ویری مچ۔

جناب سپیکر: قربان خان! دہی سلسلہ کنبی تاسو یو Written کنبی دا ایم پی ایز نہ یو ایڈجرمنٹ موشن مونر تہ راوری نو کہ د ہاؤس خوبنہ وی نو پہ دہی بہ مونر یو پورہ فل ڊیبیٹ او کرو۔ ہاؤس Agree دے د دہی سرہ کنہ جی، پہ دہی باندی بہ مونر یو فل ڊیبیٹ او کرو ان شاء اللہ تعالیٰ تاسو ما تہ یو Written کنبی پلیز تاسو دہی باندی یو ایڈجرمنٹ موشن را کئی۔

جناب قربان علی خان: مہربانی صاحب، مہربانی۔

جناب سپیکر: او دا بالکل صحیح خبرہ دہ چہ دا ڊیرہ Sensitive issue دہ چہ دہ ڊی وخت کبني کوم افغانان چہ هغوی دلته کبني سينتيس سال تير کري دی نو چہ هلته مونږ فرينډ آف پاکستان افغان اولیگو، نه چہ هغه The enemy of Pakistan وی او هغوی ته داسي ميسج ورکړلے شی چہ هغه ميسج په تهر و باندې کم از کم زمونږ افغانستان کبني چہ مونږ کومې قرباني ورکري دی چہ هغه Recognize شی۔ نو زه به دا غواړمه چہ په هاؤس کبني په دې باندې پوره ډيبيټ اوشي، تاسو ما ته په Written کبني دا راوړئ او یو زه ریکویسټ بل کوم، په دې مسئله کبني چہ دا کوم Conflict of Interest او یونیورسټی دا چہ کوم بل پاس شولو او گلیات، زه د خپل ستیاف هم شکریه ادا کوم چہ دوی هم په دیکبني ډیر محنت او کړلو، زه د گورنمنټ او د اپوزیشن هم د ټول هاؤس ډیره شکریه ادا کوم چہ دې هاؤس ته دا اعزاز حاصل شولو چہ په پاکستان کبني د احتساب حوالې سره د ټولو نه Effective قانون سازی اوشوله او ان شاء الله د دې ميسج به ټول پاکستان ته ډیر پازيتيو ميسج ځی۔

The sitting is adjourned till 03:00 pm afternoon of Monday, 8<sup>th</sup> August 2016, thank you.

---

(اجلاس بروز سوموار مورخه 08 اگست 2016ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)